بسم اللہ الرحمن الرحیم | دنیا مین ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُسے قبول نکیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی کو ظاہر کر دے گا | نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

آئینہ ہے یہ نور سرمد کا
عکس ہے یہ رخ محمد کا

ان اللّٰہ قد صرح لکم وقت مسیحہ وما تزمن ادلہ

البدر

جو دین کا ہے چاند یہ البدر
فیض ہے یہ غلام احمد کا

ولقد نصرکم اللّٰہ ببدر وانتم اذلہ

چہ گویم باتو گر آئی چہا در قادیان بینی | ودا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

نمبر ۱۳ | ہر ایک ماہ کی انگریزی یکم-۸-۱۶-۲۴ تاریخ کو قادیان دار الامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے | جلد ۳

خریداروں کو اطلاع - اپنے احباب کو تازہ حالات پہونچانیکی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجراء اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بروقت اشاعت اور ایڈیٹوریل شاف کی تکمیل اور ذمہ داری کو اسی ضرورت ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۱۵۰۰ ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت مین جبکہ ابتدائی حالت و اشاعت بہت قلیل اور شاف نامکمل ہے اور کارخانہ کثیر اخراجات کا زیر بار ہے اگر کسیوقت اشاعت مین چند روز کی دیر ہو جاوی تو احباب اور ہمدردی کو خیال کو دل و دماغ مین جگہ دیکر رنجیدہ خاطر نہ ہون بلکہ اس کی اشاعت مین سرتوڑ کوشش کرین اور مطلوبہ تعداد کو پورا کر کے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ دار بنا دوین اپنے فرائض کو حتی الوسع دیانتداری سے بجالانے کی پوری کوشش کیجاتی ہے لیکن امور متعلقہ قضا و قدر سے ہر ایک لاچار ہے۔ منیجر

حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اُنکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا | مصطفیٰ ما را امام و مقتدا
اندرین دین آمدہ از مادریم | ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست | بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام | دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن | جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام | ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست | زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود | آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال | وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست | ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد | ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت ست | منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق و راست | منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیائے سابقین | آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست | ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازان روشن کتاب | نزد ما کفرست و خسران و تباب

وہ الفاظ جنسے حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام بیعت کرتے ہیں

ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔

اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ و اشہد ان محمدا عبدہٗ و رسولہٗ ۳ بار۔ آج مین احمد کے ہاتھ پر اُن تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی انہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہونکا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین آمین پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین۔

دس شرائط بیعت

اول - بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرلے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت انکا مغلوب نہین ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم - یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالےٰ کے احسانونکو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا مین خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اُس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا۔

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزۃ اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزۃ اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور تعلقون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

نوٹ بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمان نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تھا۔ دسمبر ۱۹۰۳ء تک اسے چودہ سال ہوئے ہین جبکہ البدر اپنے پورے معنون کے ساتھ اس چہاردہم سال کی یادگار ہے جو آپکی فتح و نصرۃ کا زمانہ ہے قادیان سے طلوع ہوا۔

قوم کو خطاب

اے قوم تو نے جانی سود و زیاں نہیں — تیرا وبال تجھ پہ ابھی تک عیاں نہیں
مامور حق سے جنگ پہ باندہی ہے کیوں کمر — کیا یاد تجھکو سنت پیشینیاں نہیں
کثرت پہ تجھکو ہے کیوں اسقدر گھمنڈ اپنی — اعمال غیر تیرے خدا سے نہاں نہیں
فتووں پہ کفر کے تجھے کیوں اسقدر ہے ناز — کچھ اختیار میں تیرے نار جناں نہیں
ذلت پہ اپنی تجھکو نہیں قوم کیوں نظر — کیا کہو چکی تو ہند میں نام و نشاں نہیں
اسلام تیرے فعلوں سے رکھتا ہے ننگ و عار — کیوں چھوڑتی تو اپنی یہ بیباکیاں نہیں
صادق کے قتل کر نمیں تجھکو نہیں ہے باک — پر قوم تیری ہاتھ میں تیغ و سناں نہیں
غفلت پہ تیری رو چکے سب زیرکان قوم — تر دامنی پہ کون تیرے نوحہ خواں نہیں
گھیرے ہے تجھکو ہند میں ادبار ہر طرف — قائم بحال خود کوئی پیر و جواں نہیں
مدت سے تجھ پہ یاس کا فتویٰ ہے لگ چکا — اب کچھ بھی پیش جاتی تری شیخیاں نہیں
افسوس تجھ پہ قوم کہ یہ حال ہو گیا — اور تجھکو اپنے حال کا وہم و گماں نہیں
نیکوں کو بد ہیں کہتے وہی خود ہیں جو خبیث — اے قوم بر محل یہ تیری گالیاں نہیں
انجام سوچ اپنا کہ کل ہوگا حال کیا — کیا ملتی جلتی اگلوں سے یہ شوخیاں نہیں
قرآن پڑھ کے دیکھ تو پہلوں کے حال کو — ویسا تو قوم تیرا ابھی کیا امتحاں نہیں؟
اسلام کا زمانۂ غربت نہیں یہ کیا؟ — عصیان و عناد کا تو چھایا دھواں نہیں؟
فرمایا ہے جو مخبر صادق نے ایک وقت — اے قوم یہ زمانہ تو کیا وہ زماں نہیں؟
وعدہ جو مل چکا ہے خدائے علیم سے — کیا اس کی پورا ہو نیکا یہ تو سماں نہیں؟
صندوعنا دچھوڑ دے انصاف سے نظر ہے — باقی نشاں کونسا ہے جو عیاں نہیں؟
مہدی کی اور عیسیٰ کی آمد کیواسطے — تیاریاں دلوں میں ہوا کیا جہاں نہیں؟
کیا اس طرح سے خشک ہی رہجائیگی زمیں — کیا اس زمین کے سر پہ کوئی آسماں نہیں؟
فسق و فجور جو کہ ہیں اسوقت میں بپا — کیا ان کو دیکھتا وہ خدائے نگاں نہیں؟
رہجائیگا یونہی یہ مرض بے علاج کیا — کیا اب غریب بندوں پہ رب مہرباں نہیں؟
حد سے بڑھ گئی ہے غربت اسلام دیکھ لو — اسلامیوں میں کوئی بھی تاب و تواں نہیں؟
پورا یہ ہوگا سب اسی صادق کی بات سے — اے قوم جسکا ماننے تو امتناں نہیں

اس وقت ہم تو دیکھتے آثار فیض ہیں
حامل کو اس میں ذرہ بھی شک و گماں نہیں

اسمائے بیعت کنندگان حضرۃ مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوۃ والسلام

نام بیعت کنندہ معہ ولدیت	مقام	ضلع
چودہری علم دین ولد نبی بخش راجپوت	کوٹلی ہرنرائن	سیالکوٹ
امام الدین ولد گلاب ״	״	״
حیات پسر امام الدین مذکور ״	״	״
مسمات عائشہ بی بی زوجہ امام الدین	״	״
مہرالدین پسر جوغطہ راجپوت	״	״
مسماۃ رحیم بی بی زوجہ مہرالدین مذکور	״	״
چودہری جوغطہ راجپوت	״	״

شاہ محمد ولد حیاۃ راجپوت
حاکم ولد رحمان
مسماۃ بڑی زوجہ شاہ محمد
حاجی ولد بوٹا راجپوت
مسمات لاہا
مسمات امام بی بی
خوشیا ۳ کس پسران نابالغ
مسماۃ بودہان زوجہ خوشیا
چودہری جہان معہ دو کس پسران
ولیداد ولد جہان
مسماۃ بھولی زوجہ ولیداد
پیران دتا معہ فرزند خود و معہ عورت
جیوا معہ فرزند خود
الہ بخش معہ فرزند و اعیال
چھنڈا ولد گلاب راجپوت
دین محمد پسر چھنڈا۔
الہ رکھی دختر ״
فضل بی بی زوجہ ״
محمد دین معہ ۲ کس برادران نابالغان
مسمات برکت بی بی زوجہ محمد دین مذکور
حیات ولد عثمان چوکیدار معہ دو کس فرزندان
مسماۃ امام بی بی زوجہ چوکیدار
گامون شاہ فقیر
گلاب پسر گامون
الہ رکھی بنت فوجدار نمبردار
طالعہ بی بی بنت فوجدار نمبردار
محمد بی بی ״ ״
مسماۃ دولت بی بی ״
فوجدار نمبردار
محمد حسین پسر فوجدار نمبردار
نبی بخش ولد امیرا راجپوت
مسماۃ گوہر بی بی زوجہ نبی بخش
مہرالدین پسر نبی بخش مذکور
الہ داد ״ ״ ״
فضل الدین ״ ״ ״
محمد حسین ״ ״ ״
مسماۃ عمر بی بی زوجہ مہردین
مسماۃ برکت بی بی زوجہ فضل دین
۳ کس اطفال خاندان مذکور
جلال الدین ولد میہان ترکھان

زوجہ جلال الدین مذکور
معہ دو برادران و یک دختر
نابالغان جلال الدین۔
کالو خان ولد لعل خان راجپوت
۳ کس پسران اور ۳ دختران
نابالغان مذکور
مسماۃ حسن بی بی زوجہ کالو خان
پیراندتا ولد نور جٹ
زوجہ پیراندتا مذکور
۲ کس پسران ایک دختر پیراندتا
مذکور

مذکورہ بالا نام جسقدر درج ہوئے یہ موضع کوٹلی ہرنرائن ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے ہیں)

ذیل میں موضع **کشن پورہ** کے رہنے والوں نام درج ہوتے ہیں

چودہری نبی بخش ولد جھنڈا۔
الہ رکھا پسر نبی بخش۔
محمد دین ״ ״
اہلیہ نبی بخش
حسین بخش ولد جھنڈا
اہلیہ حسین بخش
دختر و فرزند حسین بخش
میراں بخش ولد جھنڈا
اہلیہ میراں بخش ״ ״
فرزند میراں ״ ״
فقیر گھسیٹا شاہ ״
معہ بال بچہ
قادر بخش ولد وزیرا قوم جٹ
رحیم بخش جٹ
شاہ محمد ولد فضل داد جٹ
نواب ولد صاحبزادہ نمبردار
الہ دین ״ ״
یہ سب اصحاب موضع پور کے رہنے والے ہیں۔

یہ اسمائے معرفت فوجدار صاحب ہے

فرقہ چکڑالوی

کے ابطال میں مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے جو کہ ۲۵ مارچ کو قادیان میں تشریف لائے ہیں فضل ایزدی سے ایک رسالہ **صیانۃ القرآن عن وسواس الشیطان** تحریر فرمایا ہے جس میں اس فرقہ کے دعوی اشاعۃ القرآن کی پردہ دری کی گئی ہے۔ عنقریب حکیم فضل الدین صاحب کے اہتمام سے طبع ہوکر ہدیہ ناظرین ہوگا احباب درخواستیں.......... جلد ارسال فرماویں

الشہادتین دوبارہ چھپکر طیار ہو گئی ہے قیمت وہی فی نسخہ ار علاوہ محصولڈاک ہے لیکن ۱۰ نسخہ یا اس سے زائد بیرونجات کے خریداروں کو محصول ڈاک کارخانہ اپنے ذمے سے ادا کرتا ہے اور کوئی کمیشن خاص نہیں دیجاتی۔

قول الصحیح زیر طبع ہے

کتاب نورالدین بجواب ترک اسلام کا صحت نامہ چھپ کر طیار ہوگیا ہے جن احباب کو.......... صحت نامہ کے طبع سے پہلے کتاب پہونچ چکی ہے وہ حکیم صاحب سے صحت نامہ منگوا سکتے ہیں۔

نیز اس کتاب کے فرمے ترتیب دینے میں بعض نسخہ ان میں ایک نمبر کے زیادہ فرمے رکھے گئے ہیں جو صاحب اپنی کتاب میں یہ غلطی پاویں وہ زائد فرمے حکیم صاحب کو ارسال کردیویں۔

وفات مولوی جلال الدین صاحب ساکن پیرکوٹ ضلع گوجرانوالہ بتاریخ ۷ مارچ کو فوت ہوگئے ہیں ان کے فرزند ارجمند جماعت احمدیہ سے نماز جنازہ اور دعا کی درخواست کرتے ہیں +

ضرورت

ہم کو اپنی جماعت احمدیہ کے ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے جو کہ پرائمری تک مطابق قواعد مدرسہ سرکاری اور قرآن عمدہ صحیح طریق پر ہمارے لڑکوں کو تعلیم دے سکے۔ تنخواہ مبلغ للعہ روپے ماہوار اور روٹی اور پوشاک اس کو دیجاویگی یعنی علاوہ از نقدی خوراک و پوشاک۔

نوٹ ۔ واضح ہو کہ یہاں کشمیر میں روٹی نہیں ہوتی صرف خشک یعنی چاول کہانا ہوگا۔ **المشتہران**
محمد اکبر خان و محمد افضل خان و غلام حیدر خان و یار محمد

مباحثہ مابین مولوی محمد عبد اللہ صاحب احمدی سوداگر تیچاپور علاقہ دکن و پادری گولڈ سمتھ صاحب

سلسلہ کے لئے دیکھو البدر ۲۴ مارچ نمبر ۱۲ جلد ۳ صفحہ ۵۹

افتتاحی تقریر مولوی محمد عبد اللہ صاحب

حاضرین مجلس۔ ! انجیل مین یسوع مسیح کے تین دعوے پائے جاتے ہین ایک خدا کا بیٹا ہونا دوسرا سولی پر مر کر پہر زندہ ہونا۔ تیسرا یسوع کی موت گناہ کا کفارہ ہونا۔ ان ہر سہ دعوی کا ثبوت بدلائل انجیل سے دینے کے لیئے پادری مسٹر گولڈ سمتھ صاحب نے اپنے ذمے لئے ہین اور ان کی تردید انجیل ہی سے کرنا خاکسار کے ذمہ ہے امید ہے کہ سامعین فریقین کے بیانات سنکر خود فیصلہ کر لین گے۔ پہلے پادری صاحب یسوع کے ہر تین دعوون کے ثبوت مین جو کچھ دلائل ہین بیان کرین گے اس کے بعد خاکسار بیان کریگا۔

تقریر مسٹر پادری گولڈ سمتھ صاحب

مولوی صاحب کو مین ان تین دعوؤن کے ثبوت مین ایک نہین دو نہین بلکہ تین سو دلیلین پیش کر سکتا ہون مگر بخوف طوالت ہر ایک دعوی کی نسبت ایک ایک دلیل پیش کرتا ہون۔ ان تین دلائل کی تردید کی جاوے تو گویا تین سو دلائل کی تردید سمجھ لون گا۔

پہلے دعوی کی دلیل

(۱) آسمان سے ایک آواز یہ کہتی ہوئی آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے

(۲) مین مارا جاؤن گا اور جی اُٹھون گا

(۳) ابن آدم اس لئے نہین آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہترون کے لئے فدیہ مین دے۔

تردید مولوی صاحب۔ حضرات ! پادری صاحب پہلے دعوے کی نسبت یہ پیش کرتے ہین کہ آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے۔

دوسرے دعوے کی نسبت یہ دلیل پیش کرتے ہین کہ یسوع نے کہا کہ مین مارا جاؤن گا اور جی اُٹھون گا حالانکہ یہ بھی دعوی ہی دعوی ہے دلیل نہین۔

تیسرے دعوے کی نسبت یہ دلیل ہے کہ یسوع اپنی جان بہترون کے فدیہ مین دینے کے لئے آیا ہے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ واقعی فدیہ ہوا ہے یا نہین پادری صاحب نے اس کے متعلق کوئی دلیل پیش نہین کی خیر اب ہم ان تین دعوون کی تردید انجیل ہی سے کر دکھاتے ہین

متی ۱۲/۳۹ متی ۱۲/۴۰

انجیل مین یسوع کے شاگرد نشان مانگتے ہین تو یسوع یہ جواب دیتے ہین کہ یونس نبی کے نشان کے سوا اور کوئی نشان نہ دکھایا جائے گا جیسے یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ مین رہا ویسا ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا +

حضرات ! بنظر غور دیکھا جائے تو انجیل کے اس ایک ہی آیت کے اندر تینون دعوؤن کی تردید ہو جاتی ہے چونکہ یونس ع مچھلی کے پیٹ مین زندہ ہی داخل ہوئے اور زندہ ہی نکلے۔ چنانچہ پادری صاحب بھی اس کے قائل ہین اسی آیت مین ابن آدم ہونے کا خود یسوع کا اقرار موجود ہے جب یہ دونون باتین یسوع کا ابن آدم ہونا اور اسکا زندہ قبر مین داخل ہو کے زندہ ہی رہنا خود یسوع ہی کے اقرار سے ثابت ہے تو کفارہ قربانی خود بخود قربان ہوا۔ اگر یسوع کا سولی پر مرنا تسلیم کر لین تو منشا بہت یونس نبی کی غلط ٹہیرتی ہے اور زندہ اور مردے مین نسبت ہی کیا ہے۔ نیز یہ نشان کیا ہوا کہ نشان دکھاتے دکھاتے خود ہی صلیب کا نشانہ بن گئے۔

انجیل کی ایک آیت مین اللہ نے بنی اسرائیل کو اپنے بیٹے قرار دیا ہے اور ایک جگہ خدا نے سلیمان ع کو اپنا بیٹا فرمایا (متی ... خروج ...) ایک جگہ یسوع نے اسرائیل کو خود اپنے بیٹے کہا ہے حالانکہ اولاد نہین تھی اور ایک جگہ نافرمانون کو شیطان کے بیٹے۔ فرمانبردارون کو خداوند کے بیٹے کہا ہے ان آیات انجیل سے معلوم ہوتا ہے کہ پچھلی کتابون مین باپ اور بیٹے کا محاورہ مجازی طور پر برتے گئے ہین اس سے حقیقی بیٹے مراد لینا سراسر نادانی ہے۔ اگر یسوع کو حقیقی بیٹا ہونے کے کیا کیا علامات ہین۔ کمہار کا بیٹا ہانڈی بناتا ہے۔ بڑھئی کا بیٹا لکڑی تراشتا ہے اگر یسوع خدا کا بیٹا ہے تو بتاؤ کون سے آسمان کا کونہ بنایا یا زمین کا ٹکڑا آخر مچھر کا پر یا ٹانگ ہی سہی۔ بخلاف اس کے یسوع مین تمام انسانی لوازمات۔ کھانا۔ پینا۔ سونا۔ بہگنا موتنا دانتون کے پائخانے چیچک کی بیماری و گوبری کی تکلیف۔ ختنہ کرنا۔ نیز پکڑے جانا مار کہانا چھپتے پھرنا۔ رو رو کر دعا کرنا وغیرہ کامل طور سے پائے جاتے ہین پھر بھی خدا کا بیٹا واہ واہ کیا خوب !!!

اگر کہو کہ بن باپ کے پیدا ہوا ہے تو حضرت آدم علیہ السلام بغیر مان اور باپ کے پیدا ہوئے ان کو تو خدا کا بڑا بیٹا ماننا چاہیے پادری صاحب نے پرسون وعظ مین کہا تہا کہ وہ مٹی سے پیدا ہوئے تھے تو یہان بھی مٹی کا خمیر موجود ہے۔ خون حیض مٹی کے اناج سے ہی بنتا ہے۔ باسی کھانون مین سینکڑون جاندار کیڑے پیدا ہوتے ہین کیا یہ سب خدا کے بیٹے ہین ؟ خون حیض تو بہ نسبت کھانے کے جو آگ سے پکا ہوتا ہے۔ جاندار چیز پیدا ہونے کا زیادہ احتمال رکھتا ہے پھر تعجب ہی کیا ہے اگر یہ کہو کہ وہ مردون کو زندہ کرتا تہا۔ چونکہ مارنا اور جلانا اللہ ہی کا کام ہے اگر اس نے زندہ کیا تو خدا کے بیٹے ہونے مین کیا شک رہا مگر

صاحبو یہ دعوی بھی بے دلیل ہے۔ کون جی کر آیا کس نے محکمہ دار القضا مین جا کر اپنی پچھلی بیوی جو دوسرے کے نکاح مین جا چکی تھی دعوے کیا یا بھائی بندون سے لڑ کر زندگی مین حصہ لیا۔ کھیتی باڑی بانٹ لی اور مرنے کے بعد کے حالات عالم ارواح کے کیا کیا بیان کئے کہ فلانے کا بیٹا ملا تہا وہ عذاب مین مبتلا ہے یا فلانا جنت مین تھا وہ سلام کہتا ہے۔

حضرات ! بعض لوگ ..... انجیل و قرآن مین جہان مردون کے زندہ ہونے کا ذکر ہے اس کو حقیقی سمجھ بیٹھے ہین اس لئے اس کی تشریح ضرور ہے انجیل کی ایک آیت مین بغیر عمل کے ایمان کو مردہ قرار دیا ہے اور دوسری جگہ ایک شخص نے اپنے باپ کو گاڑنے کی اجازت مانگی تو یسوع نے کہا جانے دے کہ مردے اپنے مردون کو گاڑین۔ اس سے واضح ہے کہ یسوع نے بے ایمانون کو مردہ کہا ہے۔ قرآن مین بھی کافرون کو انک لا تسمع الموتیٰ کہکر مردون مین شمار کیا ہے ایک جگہ یا ایہا الذین امنوا استجیبوا للہ و للرسول اذا دعاکم لما یحییکم۔ فرماتا ہے اللہ تعالے یعنے اے ایمان دارو اللہ اور اس کے رسول کی بات کو جب وہ تمہارے زندہ کرنے لئے طلب کرین مان لیا کرو۔

اس آیت مین بھی ایمان بے عمل مردہ قرار دیکر عمل کرنے کی ترغیب دی ہے پیغمبران خدا اپنی صحبت کی برکت و دعا سے ایسے مردون مین ایمان و عمل کی روح پھونکتے ہین تو ایک نئی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ ایسے مردے یسوع نے تو بہت ہی کم زندہ کئے بعض خاص خاص

شاگرد تو مردے کے مردے ہی رہے۔ کسی نے ہنوکا کسیو رشوت لیکر پکڑوا دیا۔ کسی نے انکار کیا مگر ہمارے حضرت رسول مقبول (نعرہ درود شریف باواز بلند منجانب حاضرین مجلس) صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے لاکھوں مردے زندہ ہوئے اور اسلام کی راہ میں جان دیکر ہمیشہ کی زندگی حاصل کی اگر ہم آپ کو حقیقی مردے زندہ ہونا مان لیں تو تو منون بالغیب کی شان کہان۔ یہ تو بالمشاہدہ ہو نیز پیغمبرون کے آنے کی ضرورت ہی کیا۔ جب مردے واپس آکر وہان کے چشمدید حالات بیان کرے تو یقین کر نیکے لئے بس ہے اسلام مین جو اولیا اکرام نے مردے زندے کئے ہین وہ بھی حقیقی مردے نہ تھے ؎ نعش پڑی ہوئی تھی اکثر لوگ اس کے مرنے کا یقین کر چکے تھے و ہیسے وقت مین ان کی دعا کی برکت سے اللہ جل شانہ نے نئی زندگی بخشی چنانچہ انجیل مین بھی یسوع کے مردہ زندہ کرنے کا قصہ یون درج ہے۔ عبادت خانہ کے سردار کے یہان ایک لڑکی مری تھی یسوع نے دیکھکر کہا کہ وہ سوتی ہے (یسوع نے جھوٹ نہین کہا بلکہ وہ ایک نیند کی سی بیہوشی تھی) وہ اس کے کہنے سے اٹھ کھڑی ہوئی یہ نہین کہ ایک زمانہ کا مرا ہوا مردہ پھر از سر نو ہڈیان و پوست لئے ہوئے کفن سے برہنہ بوریا بدھنا لپیٹ پھر گاڑ کین آیا ہو۔ اگر آیا ہی تو ثبوت دو کون آیا اور کہان آیا۔

قرآن شریف مین ترکہ تقسیم ہونے کے سب مسائل بیان ہو چکے ہین مگر کسی جگہ یہ نہین بیان کیا کہ مردے واپس آئے تو ترکہ یون تقسیم ہونا چاہئے ہماری شرع شریف کے کسی کتاب مین یہ باب لکھا ہوا نہین پایا جاتا کہ مردہ واپس آنے کے بعد ترکہ تقسیم ہونیکا باب ہوتا کیونکہ جب ایسا واقعہ ہوا ہی تو ضرور ہونا چاہئے تھا برخلاف اس کے خود اللہ تعالے فرماتا ہے وحرام علی قریۃ اھلکناھا انھم لا یرجعون یعنی جس قریہ کے لوگون کو ہم مار تے ہین پھر ان کا لوٹانا ہم نے اپنے اوپر حرام کر لیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ مردے دوبارہ دنیا مین نہین آتے کنز العمال مین حدیث شریف مین آیا ہے کہ رسول مقبول (نعرہ درود شریف) صلعم نے جابر رض سے فرمایا کہ اللہ تعالے نے تیری باپ اور تیری چچا سے کہا کہ تم مجھ سے کچھ مانگو انہون نے اپنے رب سے یہ مانگا کہ ہم کو دنیا مین بھیجدے اس پر اللہ تعالے نے کہا کہ مین قرآن شریف مین قطعی حکم صادر کر چکا ہون کہ مردے پھر نہین لوٹائے جائینگے جب یہ ثابت ہوا کہ مردے واپس نہین آتے تو یسوع کی نسبت حقیقی مردے زندہ کرنے کا خیال سراسر غلط ہے اگر پادری صاحبان اسکو حقیقی مردے زندہ ثابت کرنیوالا مانتے ہین تو اس کا فیصلہ انجیل سے بہت آسان ہے انجیل یوحنا مین یسوع کا قول ہے مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے یہ کام جو مین کرتا ہون وہ بھی کریگا اور ان سے بھی بڑھکر کام کریگا اگر پادری صاحبون مین ایمان ہے تو مردہ زندہ کرکے دکھائین

(سولی پر مرنے کا ذکر)

یسوع کے زندہ ہونیکی تردید

حضرات! انجیل مین ہے کہ جب عورتین قبر پر گئین اور لاش کو نہ پایا تو فرشتون نے کہا کہ وہ زندہ ہے یہ نہین کہا کہ وہ زندہ ہوا ہے مثلاً اگر کسی شخص کے طاعون مین مبتلا ہونے کی شہرت ہو اور اس کے مرنے کی افواہ بھی اڑ چکی ہو اسپر واقفین کوئی گواہی دے کہ وہ زندہ ہے تو کیا اس سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ وہ مر کر زندہ ہوا ہے۔

حضرات! ایسا ہی یسوع کے سولی پر جان دینے کی خبر مشہور ہوئی تھی نیز مرنے کی افواہ بھی تھی اسی خیال سے وہ قبر پر آئین تو فرشتون نے کہا کہ وہ زندہ ہے یعنی مرا ہی نہین +

صاحبو!۔ بعض لوگ خود یسوع کے مرنے پر شک کرتے تھے چنانچہ انجیل مین ہے کہ سپاہیون مین سے ایک نے بھالے سے پسلی مین چھید ا (تاکہ معلوم ہو مرا یا نہین) تو فوراً لہو نکل آیا۔ کیا کہین مردے کے بھی لہو نکلتا ہے نیز وہ بھی پسلی سے جہان گوشت و خون زیادہ نہین رہتا۔

شرع شریف مین یہ حکم ہے کہ اگر جانور ذبح کیا جائے اور خون نہ نکلے تو مردار ہے یعنی قبل از ذبح وہ مر چکا ہوتا ہے

اور انجیل مین ہے کہ یسوع رات بھر رو رو کر جناب باری مین دعا کرتا رہا کہ اے خدا سب کچھ تجھ سے ہو سکتا ہے اس پیالہ کو مجھ سے ٹالدے یہ بھی انجیل مین ہے کہ اس کی دعا اللہ تعالے کے یہان سنی گئی یعنی قبول ہوئی۔ موت کا پیالہ ٹلنے کی دعا جب قبول ہوئی تو اس کے یہی معنے ہوئے کہ وہ مرنے سے بچایا گیا +

حضرات! جب تک یسوع کے سولی پر چڑھنے اور اترنے کی پوری کیفیت ظاہر نہ ہو تب تک سامعین کو خلاصہ اصل حقیقت معلوم نہ ہوگی اس لئے خاکسار جو کچھ انجیل مین درج ہے مفصل طور سے بیان کرتا ہے تاکہ فیصلہ کے لئے آسانی ہو +

صاحبو! بائیبل مین یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ سولی پر جو لٹکایا جاتا ہے وہ ملعون ہے۔ جب یہودیون نے یسوع کے پیغمبر ہونے کے دعوے کو سن لیا تو انہون نے کہا کہ ایلیا نبی یسوع کے پہلے آسمان سے اترنے کی پیشگوئی ہماری کتاب مین ہے اب تک وہ آسمان سے نہین اترا پھر تیرا دعوی کیونکر سچا مان لین۔ تو یسوع نے کہا کہ زکریا کا بیٹا جو یوحنا آیا ہے وہ آسمانی ہے جو خدا کی طرف سے مامور ہو کر آتے ہین وہ آسمانی کہلاتے ہین یہودیون نے یہ تاویلی معنے سنکر یوحنا سے جاکر پوچھا کہ کیا تو ایلیا ہے اس نے انکار کیا اور اس کے ساتھ ہی کہا کہ مسیح کے پہلے آنیوالا مین ہی ہون اور جو میرے بعد آنیوالا تھا وہ یہی یسوع ہے مگر یہودیون نے ظاہر انام خلاف ہونے کی وجہ سے انکار کرکے یہ مشورہ کیا کہ اس پر سرکار کی بغاوت کا مقدمہ ثابت کرکے سولی دیا جاوے تو لعنتی موت سے خود بخود اس کا دعوی جھوٹا ٹھہرتا ہے اس لئے رومی گورمنٹ مین یہ فریاد پیش کی کہ یہ شخص بادشاہ ہونیکا دعوی کرتا ہے اور ہمکو بغاوت پر ابھارتا ہے محصول دینے سے منع کرتا ہے حاکم پلاطوس کی اجلاس مین یہ مقدمہ پیش ہوا۔ یسوع کا اظہار لیا گیا تو اس نے یہودیون کے بادشاہ ہونیکا اقبال کیا اور بہت سارے جبہ پوش مولویون نے گواہی دی کہ بیشک یہ بادشاہ ہونے کا دعوی کرتا ہے (درحقیقت یسوع کا روحانی بادشاہت کا دعوی تھا نہ کہ جسمانی) تو حاکم نے تعجب کیا اور یہ یقیناً جان لیا کہ بچارے غریب یسوع کو ناحق دشمنی و حسد سے مقدمہ کرکے پھنسانا چاہتے ہین۔ ہر چند اس کے بچانے کی حتی الوسع کوشش کرتا رہا۔ انہین دنون پلاطوس حاکم کی بیوی کو یسوع کے بچانے کے لئے خواب ہوا بر سر اجلاس سفارش بھیجی کہ تو اس راستباز کی بچانے کی کوشش کر۔ یہ سفارش ایسی زبردست ہوتی ہے کہ جن صاحبون کو اس کا تجربہ ہوا ہے ان کو خوب معلوم ہے۔ تب پلاطوس نے یہودیون کو کہا کہ مین یسوع مین قتل کے لائق کوئی قصور نہین پاتا تنبیہ کرکے چھوڑتا ہون۔ یہودیون نے چلا کے کہا کہ صلیب دے ورنہ تو قیصر کا خیر خواہ نہین ہے اور یہودیون کے ہاں یہ معمول تھا کہ عید فسح کی خوشی مین ایک قیدی کو چھوڑوانے تھے صبح کو

عید تھی پلاطوس نے یہودیوں سے پوچھا کہ کیا میں عید کی خوشی میں یسوع کو چھوڑ دوں تو وہ شور مچانے لگے اور اس کے چھوڑنے پر راضی نہوئے بلکہ دوسرے کو چھوڑوا دیا۔ آخر مجبوری پلاطوس نے یہودیوں کے روبرو پانی سے ہاتھ دھوکر یہ جتلایا کہ میں اس کے خون سے بری ہوں مگر یہودیوں کی شکایت کے ڈر اور انتظامی لحاظ سے فرد جرم قرار داد سنا کر یسوع کو چند کوڑے مارے (تاکہ طرفداری معلوم نہ ہو) اور سولی پر چڑھانے کا حکم دیا اور اندر ہی اندر اس کے بچانیکی تدابیر کرتا رہا۔

سامعین کو یہ بات معلوم ہونی ضروری ہے کہ سولی کی دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک آڑی اور ایک کھڑی (یہاں ہاتھوں سے وہ شکل بتائی) آڑی لکڑی پر ہاتھوں کو پھیلا کر میخیں مارتے ہیں اور کھڑی لکڑی سے باندھکر تین روز تک لٹکاتے ہیں اس عرصہ میں وہ مصلوب بھوک اور دھوپ کی آگ سے وہ مرجاوے تو بہتر ورنہ مرنے کے لئے تین روز بعد ہڈیاں توڑتے ہیں۔ یہود کے ہاں یہ بھی قاعدہ تھا کہ ہفتہ کے روز کسیکو سولی پر لٹکا ہوا نہیں چھوڑتے تھے اور جمعہ کی شام سے وہ عید کی تعظیم کا دن شمار کرتے تھے اور اسی خیال سے پلاطوس نے یسوع کو سولی دینے کے لئے جمعہ کا دن کہ عید فسح تھی مقرر کیا تاکہ تین دن تک سولی پر نرہے نیز اور دو چوروں کو اسی روز سولی دینے کی پیشی مقرر کی تاکہ ان کے سولی دینے میں زیادہ وقت صرف نہو اور داروغہ صلیب مسیح کا شاگرد تھا غرض مسیح کو معہ دو چوروں کے صلیب پر لٹکایا گیا تین گھنٹے کچھ کم یا زیادہ سولی پر رہا اللہ جل شانہ نے یسوع کی دعا کو قبول کیا تھا اس کے بچانے کی یہ تدبیر کی کہ ایک آندھی بڑے زور سے چلی۔ سورج تاریک ہوا اور زمین کو زلزلہ آیا یہود گھبرا گئے اور وہاں سے بھاگے۔ ادھر داروغہ صلیب نے جو یسوع کا معتقد تھا موقع پاکر تینوں کو صلیب سے اتار لیا اور دونوں چوروں کی مرنے کے لئے ہڈیاں توڑیں اور یسوع کی ہڈیاں نہ توڑیں اور پلاطوس کے ہاں رپورٹ کی کہ یسوع مرچکا ہے اس لئے اس کی ہڈیاں نہ توڑی گئیں۔ رپورٹ پہونچنے کے بعد پلاطوس نے ..... تعجب کیا کہ ایسا جلد کیوں مرگیا باوجود تعجب کے دوبارہ تحقیقات نہیں کی۔ کیوں کرنے لگا کہ یہ سب کچھ اُسی کے بچانے کی تدبیریں تھیں۔ سپاہیوں میں سے ایک شخص کو یسوع کے مرنے میں شبہ ہوا اس لئے اس نے بھالے سے یسوع کی پسلی کو چھیدا تو فوراً خون نکلا۔ یہ خون نکلنا ہی خود اسبات کی شہادت دیتا ہے کہ وہ مرا نہیں تھا اس وقت ایک شخص یوسف نامی جو بڑا مالدار اور یسوع کا شاگرد تھا پلاطوس سے یسوع کی لاش کو مانگ لیا اور ایک خالی قبر جو پہلے سے باغ میں طیار کرائی گئی تھی یسوع کو اس میں رکھکر ایک پتھر دراز قبر پر ڈھلکایا گیا۔ اور مٹی ڈال کر قبر بند نہیں کی گئی (کیونکی جانتے تھے انکو معلوم تھا کہ وہ زندہ ہے) جب یسوع کو ہوش آئی۔ شاگردیاروں نے قبر سے پتھر ہٹاکر یسوع کو کسی اور طرف روانہ کیا صبح کو عورتیں قبر پر آئیں اور قبر میں داخل ہوئیں (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قبر کیا تھی ایک خوب خاصہ حجرہ تھا) تو یسوع کو نہ پایا اسوقت فرشتوں نے گواہی دی کہ وہ زندہ ہے یہودیوں نے پلاطوس کے پاس جاکر شور مچایا کہ یسوع کو شاگردوں نے چرا لیا مگر پلاطوس نے اس کی بھی تحقیقات کچھ نہیں کی (کیوں کرے یہ سب کچھ تو اسی کی چالاکی تھی) اس کے بعد یسوع قبر سے نکلکر چالیس روز تک اپنے شاگردوں سے جابجا ملتا رہا روٹی اور مچھلی کھاتا رہا۔ اپنے سولی کے زخم شاگردوں کو دکھاتا رہا۔ مرہم عیسیٰ

جو طب کی قریب ہزار کتابوں میں درج ہے

اُنہیں زخموں کے لئے حواریوں نے مرہم بنا کے لگایا۔

حضرات! میں نے جو کچھ واقعات کئے ہیں یہ سب انجیل میں موجود ہیں۔ اگر پادری صاحب کو کسیجگہ شبہ ہے تو پیش کریں خاکسار انجیل کھول کر بتانے کے لئے طیار ہے۔

حضرات! یسوع کے سولی پر نہ مرنیکی نسبت فقط ہماری ہی رائے نہیں بلکہ جرمن کے محقق انگریز بھی یسوع کا سولی پر نہ مرنا تسلیم کرتے ہیں (یہاں ان کی تحریریں پڑھی گئیں)

تردید کفارہ

حضرات! انجیل میں ابن اللہ کے محاورے اکثر پائے جاتے ہیں پھر ایک یسوع ہی کی کیا خصوصیت ہے نیز دلیلوں سے اس کا بیٹا یعنی حقیقی خدا کا بیٹا ہونا بھی ثابت نہیں ہوتا اور انجیل ہی کے واقعات سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یسوع سولی پر نہیں مرا تو پھر کفارہ کی بنیاد خود بخود گر گئی یسوع کو آسمان پر چڑھانے کے لئے یہ دو پر تھے دونوں پر ہی ٹوٹ گئے تو اڑنا کہاں۔ پیران نمی پرند مریدان مے پرانند۔

پادری صاحب۔ میں اس تقریر کا جواب تین منٹ میں دیتا ہوں مولویصاحب نے ابن اللہ کے محاورے جو انجیل سے بیان کئے ہیں وہ سب صحیح ہیں ٭ میری دوسری دلیل کو مولویصاحب دعوی قرار دیتے ہیں ہمارے نزدیک انجیل میں جو کچھ ہے وہ سب دلیل ہے تیسری دلیل کی نسبت ایک جگہ انجیل میں ہے کہ فرشتوں نے گواہی دی کہ زندہ ہوا ہے الا بس باقی ہوس

مولویصاحب حضرات! پادریصاحب ابن اللہ کے محاوروں کا انجیل میں ہونا خود بخود مان چکے ہیں دوسرے یسوع کے دعوے کو دلیل قرار دیتے ہیں حالانکہ یسوع نے کہا کہ میں مارا جاؤنگا اور زندہ ہونگا کیا یہ دلیل ہوسکتی ہے۔ فرض کرو میں نے عدالت میں ایک کاغذ پیش کیا جس میں میرے والد نے یہ لکھا تھا کہ فلانے کو سو روپیہ دونگا۔ اسی بنیاد پر روپے دلانے کے لئے دعوے داخل کروں اور ثبوت میں یہ کہوں کہ وہی نوشتہ ہی دلیل ہے کیا ڈگری حاصل ہوگی!۔

اب رہا فرشتوں کی دوسری گواہی کہ وہ زندہ ہوا ہے البتہ یہ بات غور طلب ہے ایک ہی کتاب میں دو طرح کی گواہی ہو تو ہمکو واقعات کی طرف خیال کرنا چاہیے جو بات قرین قیاس ہو وہ ہی سچی سمجھی جاوے گی۔

مثلاً دو شخصوں نے گواہی دی کہ ہم ۲۸ شوال کو براتیوں کے مکان کو جا رہے تھے فلانے کے مکان میں فلانے شخص کو نقب لگاتے ہم نے بچشم خود دیکھا ہے تو عدالت سے یہ سوال ہوا۔ کیونکر نقب زن کو اس کے چہرہ کی شناخت ہوئی ایک نے کہا کہ چاندنی رات تھی دوسرے نے کہا کہ براتیوں کے مشعل کا اجالا تھا۔ اب دونوں میں اختلاف ہونے کی وجہ سے واقعات دیکھیں گے تو معلوم ہوگا کہ ۲۸ شوال کو چاندنی ہوتی ہی نہیں تو مشعل والی بات ہی صحیح ہوگی۔ ایسا ہی یہاں اصلی واقعات کی طرف دیکھا جاوے تو پلاطوس کا یسوع کو بے قصور کہنا اور اسکو تنبیہہ کر کے چھوڑنے اور عید کی خوشی میں یسوع کے چھڑانے کی کوشش کرنا۔ بر سر اجلاس بیوی کی سفارش پہونچنا۔ اور پلاطوس کا پانی سے ہاتھ دھونا جمعہ کا دن جو شام سے عید لگنی تھی سولی کے لئے مقرر کرنا اور دو چوروں کو بھی سولی دینے کے لئے حکم دینا۔ سولی کا داروغہ یسوع کے شاگرد کو مقرر کرنا۔ خدا کی طرف سے آندھی کا آنا۔ زمین کا ہلنا۔ داروغہ کا یسوع کی ہڈیوں کو نہ توڑنا پھر یسوع کی پسلی سے خون کا نکلنا۔ حاکم کا یسوع کے مرنے کی رپورٹ سنکر تعجب کرنا۔ یسوع کی شاگرد کو لاش کا سپرد کرنا اور ہوشیار وخیر خواہ شاگرد کا ایک ہوادار قبر میں رکھکے تجہیز و تکفین نکرنا۔ صبحکو یہودیوں کی فریاد پر اُس کی تحقیقات نکرنا۔ اور یسوع کا شاگردوں سے

ملکر روٹی ٹکڑے مچھلی کہانا اور طبی تواریخ سے زخمون کے لئے مرہم کا استعمال کرنا یہ تمام واقعات بڑی زور سے شہادت دیتے ہین کہ یسوع سولی پر نہین مرا ہرگز نہین مرا بلکہ اسنے طبعی موت سے مرکر روحانی رفع کا درجہ پایا۔

ہان قربانی کا کرنا تو ہر ایک مذہب مین ثواب ہے، چنانچہ وید والون کے ہان بھی اس کی رسم پائی جاتی ہے حال مین کرشنا ندی کے اوپر وید کے روسے جو سمان راجنی کی گئی سنایا گیا ہے کہ وہان بھی کئی ایک بکرے ذبح کئے گئے ہین اس سے واضح ہے کہ قدیم سے یہ رسم ہر ایک مذہب مین برابر چلی آتی ہے مگر یہ کہین نہین دیکھا گیا کہ ادنے اپنے اعلیٰ کو قربان کرین۔ ڈھیر چمار وغیرہ کرسچین عیسائیون کے گناہ کے عوض خدا کا بیٹا ذبح ہو۔ نیز خدا اپنے گناہ کی گٹھری سے سبکدوش ہونے کے لئے یسوع کو لعنتی موت سے مارتے ہین حالانکہ لعنت کا مفہوم یہ ہے کہ ہمیشہ وہ خدا سے بیزار اور خدا اس سے بیزار ہو۔ دیکھو لعنت کا طوق ابلیس کے گلے مین پڑا جب سے وہ خدا کی درگاہ سے مردود ہوا۔ کیا ایک برگزیدہ یسوع کو یہ لعنت کا خطاب زیبا ہے۔ افسوس صد افسوس نادان دوست شرم شرم شرم!!!

ناظرین!

بعض جگہ یسوع کی اصلی حقیقت ظاہر کرنے کے لئے جو کچھ اصلی واقعات تھے بیان کئے گئے ہین کہین

ان کو حضرة عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت خیال کرکے بے ادبی پر حمل نکیا جائے انجیلی **یسوع**

الگ ہے اور قرآن کی عیسیٰ علیہ السلام الگ ہین

کیا ہم لوگ عیسیٰ علیہ السلام مرحوم کو ملعون مانینگے ہرگز نہین۔ انجیلی یسوع کو نصاری ملعون مانتے ہین۔ نیز قرآن کے عیسےٰ نے اپنے آپ کو خدا یا خدا کا بیٹا ہونے کا نہین دعوے نہین کیا کیونکر کرتے یہ تو سراسر شرک اور کفر ہے مگر انجیلی یسوع نے یہ سب کچھ کیا پھر دونون ایک کیون ہوتے؟ کیا کوئی خدا کے دوست کو برا بولکر ایماندار رہ سکتا ہے؟ ہمارا تو ایمان ہے کہ تمام پیغمبر اللہ کے پیارے اور مقبولِ خدا ہین۔ فقط۔

اللّٰھم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد

(وبارک و سلم)

آمین

لفظ رفع پر لطیفہ

ہمارے مہربان دوست اور مکرم بہائی سید عبدالرحیم صاحب کنکی نے اپنی ایک..... تصنیف مین لفظ رفع کے معنے پر گلستان سے ایک حکایت لکھکر عوام الناس پر اتمام حجت کیا ہے آپ لکھتے ہین

کہ اگر ہمارے بہائی صاحبان نے سعدی علیہ الرحمۃ کے گلستان کو بغور ملاحظہ کیا ہوتا تو رفع کے لئے سمجھنے مین انہین چندان دقت پیش نہ آتی شیخ سعدی؁ لکھتے ہین۔

کسے مژدہ پیش انوشیروان عادل آورد گفت کہ فلان دشمن ترا خدا بر داشت۔ گفت ہیچ شنیدی کہ مرا خواہد گذاشت (یعنی کسی نے نوشیروان کو خوشخبری دی کہ تیرے فلان دشمن کو خدا تعالیٰ نے اُٹھا لیا یعنی وہ مرگیا نوشیروان نے بدین خیال کہ موت تو مجکو بھی آنی ہے بدیدہ عبرت اُسے کہا کہ کچہ تو نے یہ بھی سنا ہے کہ مجھے خدا نہ اُٹھائیگا یعنی چھوڑ دیگا) یہان رفع اللہ کا ترجمہ خدا تعالیٰ برداشت ہے اور دونون عبارتون مین فعل ماضی اور خدا فاعل ہے

طاعون کا علاج

طاعون کا علاج اسکے سوا کیا ہے کہ انسان خدا تعالےٰ کی بارگاہ مین تضرع اور ابتہال سے گڑگڑائے اور رو دے اور اس دردناک عذاب الیم سے پناہ مانگے اور ہر ایک قسم کی شوخی اور شرارت سے باز رہے اور ان تمام مجلسون یارون دوستون کو ترک کردے جو کہ خدا تعالیٰ کی باتون کو شوخی اور شرارت کی نظر سے دیکہتے ہین سچی تقوی اور طہارة اختیار کرے اور خدا تعالیٰ کی نظرون مین اپنے وجود کو ایک کارآمد وجود بنادے گذشتہ سال مین اس امر کا تجربہ ہوا ہے کہ دعا **رب کل شئی خادمک**

رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی پر سچے عامل ضرور اس بلائے ناگہانی سے محفوظ ہوتے رہے ہین اس لئے اس وقت بھی جبکہ موت کا بازار ہر طرف گرم ہے اور طاعون نے اپنی کوئی خاص علامت نہین رکھی کہ ضرور گلٹیان ہی ہون تو اسی طاعون کہا جاوے بلکہ دیکھا گیا ہے کہ ایک تپ آئی اور انسان مرگیا سینہ وغیرہ مین درد ہوئی اور موت آئی۔ رات کو چنگا بھلا سویا صبح دیکھا تو مردہ۔ بدن پھول گیا اور مردار چوہے کی بدبو سے گھر بھر گیا اور مریض چل بسا غرضیکہ طاعون اب بالکل کثرت موت کے معنون پر آگئی ہے ایسے وقتین اُٹھتے بیٹھتے چلتے پہرتے رکوع سجود وغیرہ مین اس دعا کی بہت کثرة سے تلاوة کرنی چاہیئے اور اس کے حقیقی مفہوم کو جاننا چاہئے کہ اس دعا کے الفاظ مین انسان کو غایت درجہ کی عجز و انکساری کی تعلیم دی گئی ہے اور ذرہ ذرہ پر الہی تصرف اور قدرة کا علم دیا گیا ہے ان دنون مین جبکہ کوئی خاص دوا یا علاج طاعون کے لئے مفید ثابت نہین ہوا تو آخر انسان عاجز آکر اپنے مولا کے آگے فریاد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اے پروردگار ہر ایک شئے اور ذرہ تیرا خادم ہے اور تیری حکومت اس پر ہے طاعون کے ذرات پر بھی تو ہی حکمران ہے تو ہی جہان چاہتا ہے اس کی کیڑون کو پھیلا دیتا ہے جہان چاہتا ہے ان کو روکدیتا ہے سب قدرت تجھکو ہے اب جب کہ کوئی اور دوا اس کی تیری طرف سے ظاہر نہین ہوئی تو کیا ہوا آخر تیری حکومت تو اس پر ہے پس اے مولا تو مجھے اس سے محفوظ رکھ۔ اس سے محفوظ رہنے مین میری مدد فرما اور میری گذشتہ بداعمالیون پر نظر فرما کر مجھ کو اس عذاب سے ہلاک نکر بلکہ اپنی کنارِ عاطفت مین جگہ دے علاوہ ازین چاہئے کہ طاعون شدہ محلہ یا علاقہ مین حتی الوسع دیدہ دانستہ کوئی نہ جاوے کہ حدیث شریف مین ممانعت آئی ہے اور طاعون زدہ مریض سے بھی الگ رہا جاوے

طاعون سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمتین مصروف ہے لمبی لمبی فہرستین بیعت کنندگان کے نامون کی دیہات سے وصول ہو رہی ہین۔

مبارک موت

بارہا البدر مین پڑھا ہوگا کہ موت تو انسان کو آنی ہے لیکن کیا مبارک وہ موت ہے کہ خدا کے احکام کی تعمیل مین آوے اور انسان خدا تعالیٰ کے کام مین لگا ہوا ہو کہ اس کی جان نکل جاوے کہ قرآن شریف مین ہے ولا تموتن الا وانتم مسلمون کہ تجھکو موت ایسی حالتمین آوے کہ تم اپنے مولا کی فرمانبردار ہو ان دنون مین جبکہ خدا کے برگزیدہ اور امام حضرة مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام نے نزول فرمایا ہے اور ایک زمانہ آپکی مخالفت پر آمادہ ہے سچے دل اور اخلاص سے اس الہی امر کی تبلیغ لوگون کو کرنی اصل اطاعت الہی اور اسلام کی سچی روح و روان ہے اور جو شخص اس مین مصروف ہو کر لوگون کے خیالات کو ہر ایک قسم کے فساد و شر سے پاک کرتا ہے اور حقوق

خبرین

لنڈن ۲۲ر مارچ ۔ ۱۰ مارچ کے بحری معرکہ پورٹ آرتھر کے متعلق ٹائمز کا نامہ نگار جو جاپانی بیڑہ کے ہمراہ ہے اطلاع دیتا ہے کہ گو روسیون کے تارپیڈو شکن تعداد مین زیادہ تھے ان کو اس لئے زک ملی کہ جاپانی تارپیڈو شکن جہاز و نیز ایک تو توپین زیادہ وزن کے گولے چلانے والی نہین ۔ اور دوسرے اس لئے کہ جاپانی ان سے بہتر نشانہ لگاتے ہین ۔ جاپانی جہاز پر چھ پونڈ کا گولہ چلانے والی توپین تھین چار چینی کروزر چینی بندر چیفو مین جو پورٹ آرتھر کے مقابل ہے ۔ پہونچے ہین ...... خیال ہے کہ برف کے پگھلنے پر وہ بندر نو چینگ کو جائینگے شاید اس لئے کہ وہان کسی فریق کو جنگ کا تہیہ نہ کرنے دین ۔

پنگ ینگ کے علاوہ وہ مقام انجو مین بھی جاپانی پیدل سپاہ مع توپخانہ موجود ہے اور چند دنون سے ان دونون مقامات کے درمیان جاپانی افواج اور سامان رسد متواتر آتا جاتا دیکھا جا رہا ہے ۔ ٹائمز کو اس کا نامہ نگار سینٹ پیٹرزبرگ سے لکھتا ہے کہ جنوبی روس کے فوجی مرکز کیف کا سابق گورنر جنرل جنرل ڈراگو میروف بذریعہ تار مشورہ کے لئے سینٹ پیٹرزبرگ بلایا گیا ۔ کیونکہ فوجی معاملات مین اس کی رائے سند سمجھی جاتی ہے اس نے یہ رائے دی کہ پورٹ آرتھر کو خالی کر دینا چاہئے تھا یہ بڑی غلطی ہوئی ہے کہ وہان بیڑہ جمع اور اس کی حفاظت کا انتظام کیا گیا ہے مگر اس رائے کو کسی نے پسند نہ کیا ۔

فرنچ اخبارات لکھ رہے ہین کہ یورپ کو روس کی دلاوری اور ایثار کی قدر کرنی چاہئے کہ وہ زرد فام اقوام یعنی چینی و جاپانی قومون کے سیلاب کو روکنے کے لئے جس سے کل گورہ رنگ کی اقوام کو خطرہ ہے تن تنہا میدان مین نکلا ہے حالانکہ اس خطرہ کا تدارک کرنا کل یورپ پر لازم تھا ۔

جاپانیون کا بیان ہے کہ وہ کسی اجنبی نامہ نگار کو اپنی فوجی و بحری نقل و حرکت سے آگاہ ہونے یا ان کا راز فاش نہ کرنے دین گے ۔

خبر ہے کہ جاپانی بیڑہ نے ۲۲ر مارچ کی صبح کو پھر پورٹ آرتھر پر گولہ باری کی جنرل کروپاٹکن آج ۲۲ر مارچ کی صبح کو مشرقی سائیبیریا کے صدر مقام ارکٹسک سے آگے کو روانہ ہوا ۔ وہان گیارہ روسی سپاہی غارتگری اور زنا بالجبر کے جرم مین قتل کئے گئے روسی کروزر بار ویا اور تین تارپیڈو شکن (جو بحیرۂ قلزم مین تھے) شمالی افریقہ کے فرنچ بندر بزریطہ مین پہونچ گئے ہین ۔

پورٹ آرتھر مین رسد دن بدن قلیل اور اجناس گران ہوتی جاتی ہے اور روہان کی روسی سپاہ تقریباً سراسیمہ ہو رہی ہے جاپانیون کے محکمہ کمسریٹ (رسد رسانی) اور ٹرانسپورٹ (باربرداری) کا انتظام نہایت قابل تعریف ہے ہر پیدل کمپنی کے ہمراہ سوا دو فیٹ بلند اور ڈھائی محیط کا ایک ٹیوب نما چولہا ہے جس پر اتنی بڑی دیگ رکھی جاتی ہے جس مین ایک دفعہ ایک سو آدمیون کے لئے چاول پک جاتے ہین ۔

روسی حب الوطنی ۔ روسی شہزادہ اسکندر نے ڈیڑھ لاکھ پونڈ تاریخی جنگ کے فنڈ مین چندہ دیکر زار کو تحریک کی کہ دشت قلماق کے سخت جان اور مادر زاد سپاہیون یعنی کوریٹ اور قلماق قبائل کی باضابطہ سپاہ جنگ کے لئے مرتب کی جائے پندرہ سو جوانون کا خرچ تا اختتام محاربہ مین اپنے ذمہ لیتا ہون زار نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے

طاعون کے قسطنطنیہ اور جوہانسبرگ (واقع ٹرانسوال) مین بھی چند کیس ہوئے ہین ۔

لارڈ کرزن کے ہان ۱۲ر مارچ کو پھر لڑکی پیدا ہوئی زچہ اور لڑکی بخیریت ہین لارڈ کرزن کے اب تک کوئی لڑکا نہین ہوا ۔ لارڈ کرزن رخصت سے غالباً آخر اکتوبر تک واپس ہندوستان آئینگے

مہم تبت کو تبتیون کے ہاتھ سے اب تک تو کوئی نقصان نہین پہونچا مگر قدرتی سامان اس کی کسر نکال رہے ہین باربرداری کے لئے چار ہزار پہاڑی گائین بہم پہنچائی گئی تھین ۲۴ سو مر چکی ہین اور باقی ۶ سو بھی بھوک سردی و تکان سے خستہ حال ہین ۲۰ مارچ کو ایک ٹیلہ کے گرنے سے ۲۳ پائینیر پلٹن کے تین سپاہی ہلاک اور ایک صوبیدار اور دو سپاہی زخمی ہوئے ۔

دریائے ایراودی مین رنگون سے منڈالے کو جاتے ہوئے ایک سٹیمر کے جل اٹھنے سے چار پانچ سو بر ہمی مسافر ہلاک یا غرق ہو گئے ۔

گورنمنٹ ہند مصارف ریلوے وغیرہ کے لئے تین کروڑ روپیہ قرض لینے والی ہے

خوفناک بغاوت ۔ ان پولینڈی یہودیون نے جو منچوریا و سائیبیریا مین ہین مفرور قیدیون سے ملکر ایک دستہ روس کے برخلاف مرتب کیا ہے سر غنہ ۵ ہزار چینی ڈاکو اور دیگر اقوام کے جانباز اور زندگی سے بیزار اشخاص فراہم کرنے کی کوشش مین ہے

روسی پیشقدمی روسی جرنیل نکٹو جینکو ۵ ہزار کا سک لیکر پنگ ینگ کے قریب مورچہ زن ہو گیا ہے دوسرا روسی جرنیل لنی وچ پیدل سپاہ لئے ہوئے اس کے پیچھے آ رہا ہے ۔

فساد بلقان ۔ ۲۱ر مارچ کو پانچ سو بلغاری مفسد دس دس آدمیون کی ٹولیون مین منقسم ہو کر ریاست بلگیریا سے ترکی قلمرو مین داخل ہو گئے ہین اور البانیا کے مقامات مناستر و ستر و منسٹرا کو جا رہے ہین جن کو وہ مرکز بغاوت بنانا چاہتے ہین اگر یہ خبر صحیح ہے تو گویا کہ بلگیریا کا جام صبر لبریز ہو چکا ہے ۔

روس کی خود غرضی ۔ امریکا اور سپین مین جو جنگ ہوئی تھی اس مین کوئلہ بھی ناجائز سامان مین سمجھا گیا تھا لیکن روس نے اسے مناسب سمجھا اور یہ کہکر کہ کوئلہ جنگی کامون کے لئے ہی نہین بلکہ امن کے کامون اور کارخانون کے لئے بھی اس کی ضرورت پڑتی ہے اس نے ناجائز سامان سے الگ رکھوایا تھا یعنی کوئلہ والے جہاز ہرگز ممنوعہ نہ ہونگے جاپانی روس کے اس خیال کی لنڈن مین بڑی قدر کی گئی تھی لیکن اب جب کہ اسے اپنی پڑی ہے تو کوئلہ کو بھی ناجائز سامان مین داخل کر دیا ہے برٹش گورنمنٹ اس کی نسبت استفسار کر رہی ہے لیکن جاپان نے کوئلہ کی ضبطی کو منزہ مین کہا ہے یعنی اسی صورت مین قابل ضبط ہو گا جبکہ دشمن کی امداد کے لئے جاتا ہوا تابت ہو

لاہوری دنگل کا معاملہ صاف ہو گیا ہے انہون جب کہ کیکر سنگھ اور کلو کی کشتی کی نسبت عجیب عجیب چہ میگوئیان ہو رہی تھین صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے ایک فیصلہ ناطق ان الفاظ مین لکھا ہے ۔

کلو اور کیکر سنگھ مین ۱۴ ماہ حال کو سرائے شاہدرہ مین میرے سامنے کشتی ہوئی ۔ مجھے منصف بنایا گیا تھا ۔ اور مین کشتی کو بغور دیکھتا رہا تھا جہان میری نظر نے مجھے کام دیا میری رائے مین کوئی پہلوان کسی ایسے امر کا مرتکب ہوا ۔ جو کشتی کے آداب کے خلاف سمجھا جاتا مین کشتی اصول کے مطابق ہوئی اور تقریباً ۳۰ منٹ تک رہی اس عرصہ کے گزرنے پر کیکر سنگھ کشتی سے دست بردار ہو گیا اور ہار مان لی ۔ ایک پکڑ مین اس کا بایان ہاتھ تیسری انگلی اور دونون چھوٹی انگلیون کے درمیان سے زخمی ہو گیا جب اس نے کلو کو نیچے گرایا تھا تو جانگیہ کو پکڑ کر اسے ہٹانے کی کوشش کی اس وقت اس کا ہاتھ پھسل گیا اور جانگیہ کے کپڑے کے کنارے سے چر گیا یہ بیان بالکل غلط ہے کہ جانگیہ کے حاشیے مین آہنی تار تھا کیکر سنگھ کے ہاتھ سے خون بیشک کسیقدر زیادہ نکلا مگر یہ زخم ایسا نہ تھا کہ کیکر سنگھ کو کشتی جاری رکھنے سے معذور کر دیتا اگر وہ چاہتا تو مقابلہ کو جاری رکھ سکتا تھا لیکن اسنے دست بردار ہو جانے کو ترجیح دی بنابرین کلو فاتح قرار دیا گیا اور میرے خیال مین وہی دونون مین سے زیادہ طاقتور اور ماہر بھی تھا ۔

ایک مغالطہ سے نجات اکثر احباب اور بیرونجات کے آمدہ خطوط سے معلوم ہوا کہ ...... اکثر احمدی احباب

ایزاد کر کے وصول کنندہ سے رقم وصول کر لیا کریگا ۔

وہ پھر لاہور وغیرہ مقامات پر حضرت اقدس کی معیت نہ حاصل کرین صرف یہ مراد ہے کہ اس امید پر بیٹھکر وقت کو ہاتھ سے نہ گنوائین یہان ہی ہو جاوین اور وہان ہی آ ملین ۔

خبرین

لنڈن ۲۲ مارچ - ۱۰ مارچ کے بحری معرکہ پورٹ آرتھر کے متعلق ٹائمنر کا نامہ نگار جو جاپانی بیڑہ کے ہمراہ ہے اطلاع دیتا ہے کہ روسی کشتیوں کے تارپیڈو شکن تعداد مین زیادہ تھے ان کو اس لئے زک ملی کہ جاپانی تارپیڈو شکن جہاز ونیز ایک تو توپین زیادہ وزن کے گولے چلانے والی تہین - اور دوسرے اس لئے کہ جاپانی ان سے بہتر نشانہ لگاتے ہین - جاپانی جہاز پر چھ پونڈ کا گولہ چلانے والی توپین تہین - چار چینی کروز چینی بندر چیفو مین جو پورٹ آرتھر کے مقابل ہے - پہونچے ہین .... خیال ہے کہ برف کے پگھلنے پر وہ بندر نو چنگ کو جائینگے شاید اس لئے کہ وہان کسی فریق کو جنگ کا تہیہ نہ کرنے دین ✦

پنگ ینگ کے علاوہ وہ مقام انجو مین بھی جاپانی پیدل سپاہ مع توپخانہ موجود ہے اور چند دنون سے ان دونون مقامات کے درمیان جاپانی افواج اور سامان رسد متواتر آتا جاتا دیکھا جارہا ہے . ٹائمنر کو اس کا نامہ نگار سینٹ پیٹرزبرگ سے لکھتا ہے کہ جنوبی روس کے فوجی مرکز کیف کا سابق گورنر جنرل جنرل ڈراگومیروف بذریعہ تار مشورہ کے لئے سینٹ پیٹرزبرگ بلایا گیا - کیونکہ فوجی معاملات مین اس کی رائے سند سمجھی جاتی ہے اس نے یہ رائے دی کہ پورٹ آرتھر کو خالی کر دینا چاہیے تہا یہ بڑی غلطی ہوئی ہے کہ وہان بیڑہ جمع اور اس کی حفاظت کا انتظام کیا گیا ہے مگر اس رائے کو کسی نے پسند نہ کیا ✦

فرنچ اخبارات لکھ رہے ہین کہ یورپ کو روس کی دلاوری اور ایثار کی قدر کرنی چاہیے کہ وہ زرد فام اقوام یعنی چینی و جاپانی قومون کے سیلاب کو روکنے کے لئے جس سے کل گورہ رنگ کی اقوام کو خطرہ ہے تن تنہا میدان مین نکلا ہے حالانکہ اس خطرہ کا تدارک کرنا کل یورپ پر لازم تہا -

جاپانیون کا بیان ہے کہ وہ کسی اجنبی نامہ نگار کو اپنی فوجی و بحری نقل و حرکت سے آگاہ ہونے یا ان کا راز فاش نہ کرنے دینگے -

خبر ہے کہ جاپانی بیڑہ نے ۲۲ مارچ کی صبح کو پھر پورٹ آرتھر پر گولہ باری کی جنرل کروپاٹکن آج ۲۲ مارچ کی صبح کو مشرقی سائبیریا کے صدر مقام ارکٹسک سے آگے کو روانہ ہوا - وہان گیارہ روسی سپاہی غارتگری اور زنا بالجبر کے جرم مین قتل کئے گئے روسی کروزر اور اور تین تارپیڈو شکن (جو بحیرہ قلزم مین تھے) شمالی افریقہ کے فرنچ بندر بزرٹا مین پہونچ گئے ہین ✦

پورٹ آرتھر مین رسد دن بدن قلیل اور اجناس گران ہو رہی جاتی ہے اور وہان کی روسی سپاہ تقریباً سراسیمہ ہو رہی ہے . جاپانیون کے محکمہ کمسریٹ (رسد رسانی) اور ٹرانسپورٹ (باربرداری) کا انتظام نہایت قابل تعریف ہے ہر پیدل کمپنی کے ہمراہ سوا دو فیٹ بلند اور اڑہائی محیط کا ایک ڈھول نما چولہ ہے جس پر اتنی بڑی دیگ رکھی جاتی ہے جس مین ایک دفعہ ایک سو آدمیون کے لئے چاول پک جاتے ہین

روسی حب الوطنی - روسی شہزادہ اسکندر نے ڈیڑھ لاکھ پونڈ تیاری جنگ کے فنڈ مین چندہ دیکر زار کو تحریک کی کہ دشت قلماق کے سخت جان اور مادر زاد سپاہیون یعنی بوریٹ اور قلماق قبائل کی بے ضابطہ سپاہ جنگ کے لئے مرتب کی جائے پندرہ سو جوانون کا خرچ تا اختتام محاربہ مین اپنے ذمہ لیتا ہون زار نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے

طاعون کے قسطنطنیہ اور جوہانسبرگ (واقع ٹرانسوال) مین بھی چند کیس ہوئے ہین ✦

لارڈ کرزن کے ہان ۱۲ مارچ کو پھر لڑکی پیدا ہوئی زچہ اور لڑکی بخیریت ہین لارڈ کرزن کے اب تک کوئی لڑکا نہین ہوا - لارڈ کرزن رخصت سے غالباً آخر اکتوبر تک واپس ہندوستان آئینگے

مہم تبت کو تبتیون کے ہاتھ سے اب تک تو کوئی نقصان نہین پہونچا مگر قدرتی سامان اس کی کسر نکال رہے ہین باربرداری کے لئے چار ہزار پہاڑی گائین بہم پہونچائی گئی تہین ۴۳ سو مر چکی ہین اور باقی ۶ سو بھی بھوک سردی و تکان سے خستہ حال ہین ۲۰ مارچ کو ایک ٹیلہ کے گرنے سے ۳۲ پائنیر پلٹن کے تین سپاہی ہلاک اور ایک صوبیدار اور دو سپاہی زخمی ہوئے -

دریا ایراودی مین رنگون سے منڈالے کو جاتے ہوئے ایک سٹیمر کے جل اٹھنے سے چار پانچ سو بر ہمی مسافر ہلاک یا غرق ہو گئے -

گورنمنٹ ہند مصارف ریلوے وغیرہ کے لئے تین کروڑ روپیہ قرض لینے والی ہے

خوفناک بغاوت - ان پولیٹی یہودیون جو مانچوریا و سائبیریا مین ہین مفرور قیدیون سے ملکر ایک دستہ روس کے برخلاف مرتب کیا ہے سے عندہ ۵ ۲ ہزار چینی ڈاکو اور دیگر اقوام کے جا [illegible] کرنے کی کوشش مین ہے

روسی پیشقدمی روسی جرنیل نکٹو چینکو ۵ ہزار کاسک لیکر پنگ ینگ کے قریب مورچہ زن ہو گیا ہے دوسرا روسی جرنیل لنی ورچ پیدل سپاہ لئے ہوئے اس کے پیچھے آرہا ہے ✦

فساد بلقان - ۲۱ مارچ کو پانچ سو بلغاری مفسد دس دس آدمیون کی ٹولیون مین منقسم ہو کر ریاست بلگیریا سے ترکی قلمرو مین داخل ہو گئے ہین اور البانیا کے مقامات مناستر دستر منسٹرا کو جا رہے ہین جن کو وہ مرکز بغاوت بنانا چاہتے ہین اگر یہ خبر صحیح ہے تو سمجھو کہ بلگیریا کا جام عمر لبریز ہو چکا ہے -

روس کی خود غرضی - امریکا اور سپین مین جو جنگ ہوئی تھی اس مین کوئلہ بھی ناجائز سامان مین سمجھا گیا تہا لیکن روس نے اسے مناسب نہ جانا اور یہ کہکر کہ کوئلہ جنگی کامون کے لئے ہی نہین بلکہ امن کے کامون اور کارخانون کے لئے بھی اس کی ضرورت پڑتی ہے اس نے ناجائز سامان سے الگ رکھوایا تہا یعنی کوئلہ والے جہاز ہرگز سمندر مین نہ روکے جائین روس کے اس خیال کی لنڈن مین بڑی قدر کی گئی تھی لیکن اب جبکہ اسے اپنی پڑی ہے تو کوئلہ کو بھی ناجائز سامان مین داخل کر دیا ہے برٹش گورنمنٹ اس کی نسبت استفسار کر رہی ہے لیکن جاپان نے کوئلہ کی ضبطی کو نمبر ۲ مین رکھا ہے یعنی اسی صورت مین قابل ضبط ہوگا جبکہ دشمن کی امداد کے لئے جاتا ہوا ثابت ہو

لاہوری دنگل کا معاملہ صاف ہو گیا ہے اندنون جب کہ کیکر سنگھ اور کلو کی کشتی کی نسبت عجیب عجیب چہ میگوئیان ہو رہی تہین صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے ایک فیصلہ ناطق ان الفاظ مین لکھا ہے -

کلو اور کیکر سنگھ مین ۱۴ ماہ حال کو سرائے شاہدرہ مین میرے سامنے کشتی ہوئی - مجھے منصف بنایا گیا تہا اور مین کشتی کو بغور دیکھتا رہا تہا جہان میری نظر نے مجھے کام دیا میری رائے مین کوئی پہلوان کسی بیجا امر کا مرتکب ہوا - جبر کشتی کے آداب کے خلاف سمجھے سکین کشتی اصول کے مطابق ہوئی اور تقریباً ۲۰ منٹ تک رہی اس عرصہ کے گزرنے پر کیکر سنگھ کشتی سے دست بردار ہو گیا اور ہار مان لی . ایک پکڑ مین اس کا بایان ہاتھ تیسری انگلی اور دونون چہوٹی انگلیون کے درمیان سے زخمی ہو گیا جب اس نے کلو کو نیچے گرایا تہا تو جانگیہ کو پکڑ کر اسے تھامنے کی کوشش کی اس وقت اس کا ہاتھ پہسل گیا اور جانگیہ کے کپڑے کے کنارے سے چر گیا یہ بیان بالکل غلط ہے کہ جانگیہ کے حاشیے مین آہنی تار تہا کیکر سنگھ کے ہاتھ سے خون بیشک کسیقدر زیادہ نکلا مگر یہ زخم ایسا نہ تہا کہ کیکر سنگھ کو کشتی جاری رکھنے سے معذور کر دیتا اگر وہ چاہتا تو مقابلہ کو جاری رکھ سکتا تہا لیکن اس نے دست بردار ہو جانے کو ترجیح دی بنابرین کلو فاتح قرار دیا گیا اور میرے خیال مین وہی دونون مین سے زیادہ طاقتور اور ماہر بھی تہا ✦

ایک مغالطہ سے نجات

اکثر احباب اور بیرونجات کے آمدہ خطوط سے معلوم ہوا کہ .... اکثر احمدی احباب

دیزاد کر کے وصول کنندہ سے رقم وصول کر لیا کریگا ✦

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب کی فہرست

طب روحانی بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ میں عام چرچا ہے اور حس کے دریافت ہو جانے نے یسوعی معجزات کی کل ہر ایک مذہب و ملت حتی کہ ایک دہریہ کے ہاتھ میں بھی دیدی ہے اور جسکے ذریعہ سے بڑی بڑی امراض کا علاج ہو جاتا ہے اسکا بر محل و ٹھیک استعمال اس کتاب میں بتلایا گیا ہے جو ہدایات اس میں درج ہیں انپر مشق کر نیسے انسان صحت نیست رکھکر اپنے وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہے اور خیالات میں یکسوئی اور انکی ضبط کرنیکی عادۃ بھی پیدا ہو جاتی ہے اگرچہ عام طور پر اس کتاب کے لکھنیوالوں نے وہ مبالغے کئے ہیں کہ آسمان اور زمین قلابے ملادئے ہیں اور انکی مشاق کو گویا خدائی کی کل چلانیوالا قرار دیدیا ہے تاہم لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الٰہی کا نیک یا بد استعمال کر کے ثواب یا عذاب کماتا ہے جیسے خدا کی ارادی سے ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہے ویسے ہی اسی کے ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہے جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کی متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط و کتابت کریں قیمت عہ

شہادۃ آسمانی حصہ دوم و اول - بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلٰوۃ والسلام کی مخالفت میں لکھی اسکا اور دیگر معترضین کے اعتراضوں کا جواب اس میں دیا گیا ہے ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہے اور سلطہ جہاد - اور خر دجال یاجوج ماجوج تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہیں قیمت ہر دو حصہ

ستر مکتوم یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ثابت کیا ہے اور نساء کم حرث لکم پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہے اور دکھلایا ہے کہ جن مردوں کے زندہ ہونیکا ذکر انجیل میں ہے خود اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۵

رویائے صالحہ جسمین مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت - محمد حسین بٹالوی کے کفر نامہ طیار کرنیکا اور حضرۃ مسیح موعود ع کا ثبوت صحف سابقہ سے ہے قیمت ۲

اعجاز احمدی ۳۲ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہیں اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ا

قول صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میاں ہدایت اللہ صاحب ساکن لاہور کی نظم جو کہ آپنے اردو زبان میں حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی پر لکھی ہے قیمت ا (محصول ڈاک بذمہ خریدار)

عاقبتہ المکذبین لودیانوی مخالف مولویوں کا انجام جو ہوا اس کا بیان بیعت کے دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات و حیاۃ پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ا -

اسلام اور اسکا بانی یعنی طامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی لکچر کا ترجمہ مترجمہ منشی عبد العزیز خان صاحب صادق قیمت ۳

صیانتہ الناس مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ا

الہامی دعا - رب کل شیئ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گوجرات

نظم برائے مستورات بطریق کامن مصنفہ

روشنائی احمدیہ ساختہ مرزا عبد الکریم مالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ا فی تولا وسط قسم تاجر ونکو

سر الشہادتین اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبد اللطیف صاحب کی شہادت کا واقعہ من وعن آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف میں موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود ع کے وقت میں پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہیں ان کی تفصیل دی گئی ہے

الفرقان شاہجہانپور سے ایک رسالہ بنام البرہان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت میں نکلتا ہے اس کا جواب حضرۃ مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے الفرقان میں دیا ہے جو کہ حقائق اور معارف کا عمدہ مخزن ہے ۲۰×۲۶ کی تختی پر بہت عمدہ طبع ہوا ہے قیمت صرف دفتر البدر سے مل سکتا ہے

عکسی تصویر حضرۃ اقدس ۴ - کارڈ سائز پر ہر کیبنٹ سائز پر نصف درجن کو خریدار کو

مذکورہ بالا اشتہار کی حوالہ سے تمام درخواستیں بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور آنی

ضوابط اخبار البدر

(جن کو خریداری سے پیشتر ملاحظہ کر لینا چاہئے)

(۱) **حجم** اخبار کا ۸ صفحے ہیں جس میں ٹائیٹل پیج شامل ہے دو فالتو صفحہ صرف امتحاناً چند ماہ اشتہاروں کیلئے ایزاد ہیں بعض تاریخوں پر کثرۃ مضامین کے لحاظ سے دس صفحہ بھی دئے جاتے ہیں لیکن وہ آئندہ نمبروں میں وضع کر لئے

(۲) **مضامین** البدر کا خاص اور مقدم مضمون حضرۃ امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات حتی الوسع ایک ہفتہ کے فاصلے سے پہونچانا ہے بصورۃ نہ ہونے تقریروں وغیرہ کے آپ کی تصنیفات میں سے عمدہ مضامین تبلیغ عملاً املا و ایزاد معرفت کے لئے یادو ہانی کی غرض سے اور نیز مکتوبات وغیرہ درج کئے جاتے ہیں اس کے بعد درس قرآن سے نکات اور جماعت احمدیہ کی خبریں اور دوسرے اخلاقی مضامین تردید مذاہب باطلہ اور خود البدر کی اشاعت کے متعلق تحریکات .... اور مراسلات وغیرہ -

(۳) **اوقات اشاعت** اخبار کی اشاعت کی تاریخیں اگرچہ ہر ماہ کی یکم ۸-۱۶-۲۴ ہیں اور حتی الوسع بڑی دیانت داری سے کوشش کی جاویگی کہ وقت پر اشاعت ہو مگر تاہم بر وقت اشاعت کی ذمہ داری کسی تعہد کے ساتھ کارخانہ اپنے ذمہ نہیں لیتا -

(۴) **خط و کتابت** کارخانہ سے متعلق خط و کتابت خواہ کسی قسم کی ہو اپنا نمبر خریداری ضرور درج کرنا چاہئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہمراہ نہ ہوگا کارخانہ جواب دینے کا ذمہ وار نہیں -

(۵) **عدم رسید اخبار** اگر ایک ہی مقام یا اس کے گرد و نواح میں اخبار پہونچ گیا ہو اور آپکو نہ ملا ہو تو تاریخ رسید کے ایک ہفتہ کے اندر کارخانہ میں اطلاع دینی چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ وہ نمبر نہ مل سکے -

(۶) **تبدیل پتہ** تبدیلی کی وقت چند دن پیشتر کارخانہ کو اس مقام کا پتہ دینا چاہئے جہاں پتہ بدلنا ہو ورنہ اگر سابقہ پتہ پر اخبار گیا اور آپکو نہ ملا تو ہم ذمہ وار نہیں -

(۷) **چندہ سالانہ پیشگی** اگر بلا تقاضا خود ارسال کیا جاوے تو ۲ پیشگی بذریعہ وی پی جس میں ایک کتاب قیمتی ۸ ہر جگہ برٹش فارن ممالک یعنی ہندوستان سے باہر ہے - جو خریدار ایک ماہ بعد ادا کرینگے قیمت

تفسیر القرآن بالقرآن یہ ایک بے نظیر تفسیر ہے جسکو ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب بی اے نے کمال محنت کے ساتھ تصنیف فرمایا کر بغرض اصلاح حضرۃ مسیح آخر زمان علیہ السلام اور مولانا مولوی نور الدین صاحب کو نصف سے زیادہ سنادی تھی حضرۃ مسیح الزمان نے دیکھ کر اس کی نسبت یہ الفاظ ارشاد فرمائے نہایت عمدہ بلیغ زبان ہے قرآنی نکات خوب بیان کئے ہیں دلوں پر اثر کرنیوالی ہے حضرۃ مسیح الزمان اور مولانا مولوی نور الدین علیہما السلام نے بعض بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل باری سے چھپکر طیار ہو چکی ہے خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر محض مفت - کے ٹکٹ آنے پر بطور نمونہ ارسال کی جاتی ہے - بلا جلد ہے مجلد ہے پارہ الم کی قیمت ۸ پارہ عم ۲ **المشتہر** خاکسار فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام نراوری ضلع کرنال تمام درخواستیں مشتہر کے نام آنی چاہئیں نہ کہ دفتر البدر میں -

نیوفیشن کے سٹ ناظرین ہمارے یہاں میناکاری کوفت گری کا کام کوٹ قمیص کے سٹ بہت عمدہ طیار ہوتے ہیں جن کے اوپر نام سنہری و چاندی اور بیل بوٹا ہوتا ہے ہر شخص اپنا نام ہر زبان میں لکھا سکتا ہے فائدہ یہ ہے کہ بازار کے سٹ بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اور یہ عمر بھر میں ایک دفعہ کافی ہیں نمبر ۱ ابٹن سٹ نام بھی سنہری اور کام بھی سنہری قیمت ۸ نمبر ۲ - بٹن سٹ نام سنہری اور کام چاندی قیمت ۹ نمبر ۳ - بٹن سٹ نام بھی چاندی اور کام بھی چاندی قیمت ۴ انگریزی بیل بوٹا چاندی قیمت ۲ خط کے آنے پر بذریعہ وی پی ارسال ہو سکتا ہے - پتہ ایس جی - ایم کمپنی گوجرات پنجاب -

عطر عمدہ ہر قسم کا اور تیل خوشبودار ہر قسم کا سرمہ ہر قسم کا دوائی یونانی و انگریزی و مصری پٹکہ و لنگی ہر قسم رومال و سوسی ہر قسم دہر کے بنیان و جراب ہر طرح کی دیسی و انگریزی سوتی و اونی کلاہ و ٹوپی ہر قسم کی سادی و کامدار ہر کی گیس یعنی پٹی کمر بند سواران و سپاہیانہ و پاجامہ ہر طرح کے جوتی خورد و کلاں سادہ و کامدار اور بوٹ و گرگابی اور شو دیسی و انگریزی اور پنجابی و لودیانہ و ہندوستانی وغیرہ وغیرہ برتن مراد آبادی گلو بند ہر قسم کے خورد و کلاں شانہ مردانہ و زنانہ لکڑی کی اور سینگ کے ہر قسم قفل ہر قسم کی قینچی دیسی و ولایتی ہر قسم کی چاقو دیسی و ولایتی ہر قسم کے قیمت کا حال مشتہر سے دریافت کرو -

المشتہر حافظ نور احمد احمدی اینڈ کو تاجر بیٹھ بازار مارکیٹ اکولہ صوبہ برار